سبق: ۷

مغرور گیدڑ

ایک گیدڑ تھا۔ بڑا ہی چلبلا تھا۔ بہتوں کو جس نے ستایا تھا اور ان کی بد دعا لی تھی۔ ایک دن اس نے کھٹا انگور کھایا۔ جب اسکے دانت کھٹے ہو گیے تو وہ آگے بڑھ گیا۔ راستے میں املی کے پیڑ کے نیچے اس نے بہت ساری املیاں پڑیں دیکھیں۔ اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ وہ املی کھانے لگا۔ اس کے دانت اور کھٹے ہو گیے۔ آگے بڑھنے پر ایک جگہ شہد کا چھتہ لٹکا ہوا نظر آیا۔ اس کا جی للچایا اور اس نے جیسے ہی چھتے پر منہ مارا۔ شہد کی مکھیاں اسے لپٹ پڑیں۔ وہ درد سے کراہتا ہوا بھاگا۔ دو چار مکھیاں اب بھی اس کی ناک سے لپٹی ہوئی اسے ڈس رہی تھیں۔ سامنے مٹی کا ایک ڈھیر نظر آیا۔ وہ اسی میں ناک رگڑنے لگا۔ مٹی کے اس ڈھیر میں ایک بچھو رہتا تھا۔ جیسے ہی گیدڑ نے ناک رگڑی بچھو نے ڈنک مار دیا۔ درد سے گیدڑ کی آنکھیں بند ہو گئیں وہ بے تحاشہ وہاں سے بھاگا۔ آگے بڑا سا پتھر تھا۔ وہ اس پتھر سے ٹکرایا تو اس کا سر پھٹ گیا اور خون بہنے لگا۔

دوسری سمت سے ایک دوسرا گیدڑ چلا رہا تھا۔ اسے اس حال میں دیکھ کر اس نے پوچھا ''کیا ہوا؟ کیا بات ہے؟'' گیدڑ نے اپنا حال سنایا۔ دوسرے گیدڑ نے افسوس کا اظہار کیا۔ وہ بڑے دکھ سے بولا ''کسی کی بد دعا نہ لینا۔ انگور چوس لینا مگر شہد نہ کھانا۔ شہد جو کھالیا تو ناک نہ رگڑنا۔ ورنہ بچھو ڈنک مار دیے گا تو آنکھیں بند ہو جائیں گی۔ آنکھیں بند ہو گئیں تو بھاگنا مت۔ نہیں تو سر پھٹ جایے گا۔ یہ سن کر گیدڑ نے پچھتایا اور بلک بلک کر رونے لگا۔

★★★

الفاظ اور معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
شہد	وہ میٹھا شیرہ جو شہد کی مکھیاں جمع کرتی ہیں	چھتا	شہد کی مکھیوں کا گھر
بے تحاشہ	اندھا دھند۔ بے حد	سمت	طرف۔ جانب

مشق

ا۔سوالوں کے جواب لکھیے :

(الف) گیدڑ نے کیوں دوسروں کی بد دعا لی تھی؟

(ب) گیدڑ کے دانت کیوں کھٹے ہو گیے؟

(ج) شہد کی مکھیاں کہاں رہتی تھیں؟

(د) بچھو کہاں رہتا تھا؟

(و) گیدڑ کا سر کیسے پھٹا؟

۲۔اس کہانی سے آپ نے کیا سیکھا؟

۳۔نیچے دیے گیے الفاظ کو اپنی کاپی میں لکھیے :۔

بد دعا۔شہد۔بچھو۔ڈنک ۔بے تحاشہ۔سمت

★★★